Lesson 8: An-Nisa (Ayaat 71-85): Day 24 سُوْرَۃُ النِّسَاءکی تفسیر

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

يَاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

مومنو! (جہاد کے لیے) ہتھیار

خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿٧١﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ

خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ	اَوِ	انْفِرُوْا	جَمِيْعًا	وَ	اِنَّ	مِنْكُمْ
لو	بچاؤ اپنا	پس نکلو	متفرق	یا	نکلو	اکٹھے	اور	بے شک	تم میں سے

لے لیا کرو پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو (۷۱) اور تم میں کوئی ایسا بھی

لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ

لَمَنْ	لَّيُبَطِّئَنَّ	فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالَ	قَدْ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيَّ	اِذْ
البتہ وہ شخص ہے	کہ دیر کرتے ہیں	پس اگر	پہنچ جاتی ہے تم کو	مصیبت	کہتا ہے	تحقیق	انعام کیا	اللہ نے	اوپر میرے	جس وقت کہ

ہے کہ (عمداً) دیر لگاتا ہے پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ

لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿٧٢﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ

لَمْ	اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا	وَ	لَئِنْ	اَصَابَكُمْ	فَضْلٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ
نہ	ہوا میں	ساتھ ان کے	موجود	اور	اگر	پہنچ جاتا ہے تم کو	فضل	طرف سے	اللہ کی	البتہ کہتا ہے

میں ان میں موجود نہ تھا (۷۲) اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا

كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا

كَاَنْ	لَّمْ	تَكُنْ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ	يّٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	مَعَهُمْ	فَاَفُوْزَ	فَوْزًا
گویا کہ	نہ	تھی	درمیان تمہارے	اور	درمیان اسکے	دوستی	اے کاش	ہوتا میں	ساتھ ان کے	پس کامیاب ہوتا	کامیابی

تم میں اس میں دوستی تھی ہی نہیں (افسوس کرتا اور) کہتا ہے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم

عَظِيۡمًا ﴿٧٣﴾ فَلۡيُقَاتِلۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ الَّذِيۡنَ يَشۡرُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا

عَظِيۡمًا	فَلۡيُقَاتِلۡ	فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	الَّذِيۡنَ	يَشۡرُوۡنَ	الۡحَيٰوةَ	الدُّنۡيَا
بڑی	پس چاہیے کہ لڑیں	بیچ	راہ	اللہ کے	وہ لوگ کہ	بیچتے ہیں	زندگانی	دنیا کو

حاصل ہوتا (٧٣) تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو

بِالۡاٰخِرَةِ ؕ وَمَنۡ يُّقَاتِلۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَيُقۡتَلۡ اَوۡ يَغۡلِبۡ فَسَوۡفَ

بِالۡاٰخِرَةِ	وَمَنۡ	يُّقَاتِلۡ	فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	فَيُقۡتَلۡ	اَوۡ	يَغۡلِبۡ	فَسَوۡفَ
بدلے آخرت کے	اور جو کوئی	لڑے	بیچ	راہ	اللہ کے	پس مارا جائے	یا	غالب آئے	پس البتہ

چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب

نُؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿٧٤﴾ وَمَا لَـكُمۡ لَا تُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

نُؤۡتِيۡهِ	اَجۡرًا	عَظِيۡمًا	وَ	مَا	لَـكُمۡ	لَا	تُقَاتِلُوۡنَ	فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ
دیں گے ہم اسکو	ثواب	بڑا	اور	کیا ہے	تم کو کہ	نہ	لڑو	بیچ	راہ	اللہ کے

اس کو بڑا ثواب دیں گے (٧٤) اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں

وَالۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالۡوِلۡدَانِ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ

وَ	الۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ	مِنَ	الرِّجَالِ	وَ	النِّسَآءِ	وَالۡوِلۡدَانِ	الَّذِيۡنَ	يَقُوۡلُوۡنَ
اور	واسطے ناتوانوں کے	سے	مردوں میں	اور	عورتوں سے	اور لڑکوں سے	وہ جو	کہتے ہیں

اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں

رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ الظَّالِمِ اَهۡلُهَا ۚ وَاجۡعَلْ لَّنَا مِنۡ

رَبَّنَاۤ	اَخۡرِجۡنَا	مِنۡ	هٰذِهِ	الۡقَرۡيَةِ	الظَّالِمِ	اَهۡلُهَا	وَ	اجۡعَلْ	لَّنَا	مِنۡ
اے رب ہمارے	نکال ہم کو	سے	اس	شہر	ظلم کرنیوالے ہیں	رہنے والے اسکے	اور	کر	واسطے ہمارے	سے

کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو

لَّدُنۡكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجۡعَلْ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ نَصِيۡرًا ﴿٧٥﴾ؕ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

لَّدُنۡكَ	وَلِيًّا	وَّ	اجۡعَلْ	لَّنَا	مِنۡ	لَّدُنۡكَ	نَصِيۡرًا	اَلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
نزدیک اپنے	دوست	اور	کر	واسطے ہمارے	سے	نزدیک اپنے	مددگار	جو لوگ کہ	ایمان لائے ہیں

ہمارا حامی بنا اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما (٧٥) جو مومن ہیں

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ
لڑتے ہیں	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	لڑتے ہیں	بیچ	راہ

وہ تو اللہ کے لیے لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ بتوں کے لیے لڑتے ہیں

الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ

الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْٓا	اَوْلِيَآءَ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّ	كَيْدَ	الشَّيْطٰنِ	كَانَ
بتوں کے	پس لڑو	دوستوں	شیطان کے سے	بیشک	مکر	شیطان کا	ہے

سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو (اور ڈرو مت) کیونکہ شیطان کا داؤ بودا

ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا

ضَعِيْفًا	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	قِيْلَ	لَهُمْ	كُفُّوْٓا	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَقِيْمُوا
بودا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	کہا گیا	واسطے ان کے	بند رکھو	ہاتھوں اپنوں کو	اور	قائم رکھو

ہوتا ہے (۷۶) بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	پس جب	لکھا گیا	اوپر ان کے	لڑنا	ناگہاں	ایک فرقہ	ان میں سے

پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ

يَخْشَوْنَ	النَّاسَ	كَخَشْيَةِ	اللّٰهِ	اَوْ	اَشَدَّ	خَشْيَةً	وَقَالُوْا	رَبَّنَا	لِمَ
ڈرتے ہیں	لوگوں سے	جیسا ڈرنا چاہیے	اللہ سے	یا	زیادہ	ڈرنا	اور کہتے ہیں	اے رب ہمارے	کیوں

لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بڑبڑانے لگے کہ اے اللہ تو نے

كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ

كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ	لَوْ	لَآ	اَخَّرْتَنَآ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ	قُلْ	مَتَاعُ
لکھ دیا تو نے	اوپر ہمارے	لڑنا	کیوں	نہ	ڈھیل دی ہم کو	تک	ایک وقت	قریب کے	کہہ	فائدہ

ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ دنیا کا

الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ	وَالْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّمَنِ	اتَّقٰى	وَ	لَا	تُظْلَمُوْنَ
دنیا کا	تھوڑا ہے	اور آخرت	بہتر ہے	واسطے اس کے جو کہ	پرہیزگاری کرتا ہے	اور	نہ	ظلم کیے جاؤ گے تم

فائدہ بہت تھوڑا ہے۔ اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کے لیے (نجات) آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی

فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ

فَتِيْلًا	اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ	الْمَوْتُ	وَ	لَوْ	كُنْتُمْ	فِيْ	بُرُوْجٍ
تاگے برابر	جہاں کہیں	ہو تم	پالے گی تم کو	موت	اور	اگرچہ	ہو تم	بیچ	برجوں

ظلم نہیں کیا جائے گا (۷۷) (اے جہاد سے ڈرنے والو) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے

مُّشَيَّدَةٍ ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ

مُّشَيَّدَةٍ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	حَسَنَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
بلند کے	اور اگر	پہنچتی ہے ان کو	بھلائی	کہتے ہیں	یہ ہے	سے	نزدیک	اللہ کے

محلوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ

وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ	عِنْدِكَ	قُلْ	كُلٌّ	مِّنْ	عِنْدِ
اور	اگر	پہنچتی ہیں ان کو	برائی	کہتے ہیں	یہ ہے	سے	نزدیک تیرے	کہہ	ہر ایک ہے	سے	نزدیک

اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمد ﷺ تم سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے کہہ دو کہ (رنج و راحت) سب اللہ

اللّٰهِ ۭ فَمَالِ هٰٓؤُلَاۗءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ

اللّٰهِ	فَمَالِ	هٰٓؤُلَاۗءِ	الْقَوْمِ	لَا	يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	حَدِيْثًا	مَآ
اللہ کے	پس کیا ہے واسطے	اس	قوم کے کہ	نہیں	نزدیک	کہ سمجھیں	بات	جو

ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے (۷۸) (اے آدم زاد)

اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۡ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ

اَصَابَكَ	مِنْ	حَسَنَةٍ	فَمِنَ	اللّٰهِ	وَ	مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ	سَيِّئَةٍ
پہنچتی ہے تجھ کو	سے	بھلائی	پس طرف سے	اللہ کے ہے	اور	جو	پہنچتی ہے تجھ کو	سے	برائی

تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامت اعمال کی)

فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

فَمِنْ	نَّفْسِكَ	وَ	اَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
پس طرف	جان تیری سے	اور	بھیجا ہم نے تجھ کو	واسطے لوگوں کے	پیغمبر	اور	کافی ہے	اللہ

وجہ سے ہے۔ اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو لوگوں (کی ہدایت) کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ اور اس بات کا اللہ ہی

شَهِيْدًا (٧٩) مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ

شَهِيْدًا	مَنْ	يُّطِعِ	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ	اَطَاعَ	اللّٰهَ	وَ	مَنْ	تَوَلّٰى	فَمَآ
گواہی دینے والا	جو کوئی	کہا مانے	رسول کا	پس تحقیق	کہا مانا اس نے	اللہ کا	اور	جو کوئی	پھر جائے	پس نہیں

گواہ کافی ہے (٧٩) جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو

اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا (٨٠) وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ؗ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ

اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَ	يَقُوْلُوْنَ	طَاعَةٌ	فَاِذَا	بَرَزُوْا	مِنْ
بھیجا ہم نے تجھ کو	اوپر ان کے	نگہبان	اور	کہتے ہیں	فرمانبردار ہیں	پس جب	باہر نکلتے ہیں	سے

اے پیغمبر تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا (٨٠) اور یہ لوگ منہ سے کہتے ہیں کہ (آپ کی) فرمانبرداری (دل سے منظور) ہے لیکن جب

عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِىْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا

عِنْدِكَ	بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	غَيْرَ	الَّذِىْ	تَقُوْلُ	وَاللّٰهُ	يَكْتُبُ	مَا
تیرے پاس	مصلحت کرتی ہے	ایک جماعت	ان میں سے	سوائے	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	اور اللہ	لکھتا ہے	جو

تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ اور جو مشورے یہ کرتے

يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

يُبَيِّتُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
مصلحت کرتے ہیں	پس پھیرے منہ	ان سے	اور	بھروسا کر	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ

ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے۔ تو ان کا کچھ خیال نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی

وَكِيْلًا (٨١) اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ

وَكِيْلًا	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	وَ	لَوْ	كَانَ	مِنْ	عِنْدِ	غَيْرِ	اللّٰهِ
کام بنانے والا	کیا پس نہیں	سمجھتے	قرآن کو	اور	اگر	ہوتا	سے	نزدیک	غیر	اللہ کے

کافی کارساز ہے (٨١) بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا

لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَ اِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ

لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا	وَ	اِذَا	جَآءَهُمْ	اَمْرٌ	مِّنَ	الْاَمْنِ
البتہ پاتے	بیچ اس کے	اختلاف	بہت	اور	جب	آتی ہے ان کے پاس	بات	کوئی	امن کی

تو اس میں بہت سا اختلاف پاتے ﴿۸۲﴾ اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی

اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ

اَوِ	الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ	وَ	لَوْ	رَدُّوْهُ	اِلَى	الرَّسُوْلِ	وَ	اِلٰٓى	اُولِي	الْاَمْرِ
یا	ڈر کی	پھیلاتے ہیں	اس کو	اور	اگر	پھیرتے اسکو	طرف	رسول کے	اور	طرف	صاحبوں	حکم کے کی

کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔ اور اگر اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچاتے

مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

مِنْهُمْ	لَعَلِمَهُ	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ	مِنْهُمْ	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
ان میں سے	البتہ جان لیتے اسکو	وہ لوگ کہ	تحقیق کرتے ہیں اس کو	ان میں سے	اور اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ

عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ	الشَّيْطٰنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	فَقَاتِلْ	فِيْ
اوپر تمہارے	اور رحمت اس کی	البتہ پیروی کرتے تم	شیطان کی	مگر	تھوڑے	پس لڑ	بیچ

نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا سب شیطان کے پیرو ہو جاتے ﴿۸۳﴾ تو (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَا	تُكَلَّفُ	اِلَّا	نَفْسَكَ	وَ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَسَى
راہ	اللہ کے	نہیں	تکلیف دی جاتی تجھ کو	مگر	جان تیری میں	اور	رغبت دلا	ایمان والوں کو	نزدیک ہے

تم اللہ کی راہ میں لڑو تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب ہے

اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ

اللّٰهُ	اَنْ	يَّكُفَّ	بَاْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	اللّٰهُ	اَشَدُّ	بَاْسًا	وَّ	اَشَدُّ
اللہ	یہ کہ	بند کرے	لڑائی	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	اور	اللہ	بہت سخت ہے	لڑائی میں	اور	بہت سخت ہے

کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے۔ اور اللہ لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ

تَنْكِيلًا ﴿٨٤﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيبٌ مِّنْهَا ۚ

تَنْكِيلًا	مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	حَسَنَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	نَصِيبٌ	مِّنْهَا
بند کرنے میں	جو کوئی	سفارش کرے	سفارش	اچھی	ہوگا	واسطے اس کے	حصہ	اس میں سے

سے بہت سخت ہے ﴿٨٤﴾ جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا۔

وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ

وَ	مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	سَيِّئَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	كِفْلٌ	مِّنْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اور	جو کوئی	سفارش کرے	سفارش	بری	ہوگا	واسطے اسکے	حصہ	اس میں سے	اور	ہے	اللہ

اور جو بری بات کی سفارش کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا اور اللہ ہر چیز

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقِيتًا ﴿٨٥﴾

عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	مُّقِيتًا
اوپر	ہر	چیز کے	نگہبان

پر قدرت رکھتا ہے ﴿٨٥﴾